www.KitaboSunnat.com

ادراک یہاں آکر کیوں لنگڑانے لگ گیا ہے اور ان کو یہ کیوں خیال نہیں آیا کہ اس طرح ہر مکتب فکر اس کا مطالبہ کر سکتا ہے، اور اس کے بعد ان کو اس کا حق حاصل ہو گا۔ اگر یہ سے بڑھی تو اس کا کیا نتیجہ نکلے گا۔ اور یہ وحدت کس بری طرح "اجزاء پریشان" کا شکار ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ہم سمجھتے ہیں کہ اب جو کچھ ہو، اسلام کی بنیاد پر ہو کیونکہ دنیا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلعم کے بغیر دوسرے تمام ہی افکار اور مذاہب پر اپنے مستقبل کی بنیاد رکھنے کے موڈ میں نہیں رہی۔ اگر آپ نے زبردستی ان کا بوجھ اس کے کندھے پر ڈالنے کا اصرار جاری رکھا تو ہو سکتا ہے کہ لوگ سرے سے اسلام سے ہی منحرف ہو جائیں۔ کیونکہ غیر سرکاری افکار و مساعی، تعلیم دین کی حد تک تو مبارک ہو سکتی ہیں، لیکن بجائے خود "دین حق" نہیں کہلا سکتیں۔ اس لیے ہم حکومت سے درخواست کریں گے کہ وہ اپنے اس فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ تاکہ انتشار کی طاغوتی قوتیں کروٹ نہ لے سکیں اور ناحق مسٹر بھٹو کی ذات بھی موضوع بحث بننے سے بچ جائے ــ ہمارے نزدیک ہماری یہ گزارشات ملکی آئین کی روح سے عین مطابقت رکھتی ہیں، اس لیے ہمارا نہ سہی ملکی آئین کا ہی احترام کریں ــ بہر حال ہمارے نزدیک شیعہ کے لیے الگ نصاب دینیات تجویز کر کے تعلیمی درس گاہوں میں انتشار اور افتراق کا ایک ایسا بیج بو دیا ہے جس کے مہلک نتائج شاید "خواجہ سرا" اب احساس نہ کر سکیں۔

بہر حال ان کو لازماً احساس ہو گا، لیکن ع بعد از خرابیٔ بسیار

مسعود عالم ندویؒ

سوانح و مکاتیب

اختر راہی ایم اے نے تلاش و جستجو سے مولانا کے مکاتیب فراہم کیے اور انھیں حواشی و تعلیقات کے ساتھ مرتب کیا۔ ان میں تحریک اسلامی کے مختلف مراحل، علمی و ادبی تحقیقات اور تاریخ کے کئی گوشے اجاگر کیے۔ مولانا عبدالقدوس ہاشمی ندوی کا غیر مطبوعہ گراں قدر مقالہ "دوست کی یاد" شامل اشاعت ہے۔

صفحات: ــــــ ۱۲۴ سائز ــــــ ۱۸ × ۲۲ / ۸

سفید کاغذ ــــــ آفسٹ کی اعلیٰ طباعت

قیمت ــــــ ۶ روپے

مکتبہ ظفر ناشر قطعات قرآنی۔ بالمقابل جامع مسجد محلہ فیض آباد۔ گجرات

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ